سوال

(522) دولڑکے تین لڑکیاں اور ایک بیوی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کے ذمہ ایک مہاجن کا قرض دینا تھا مہاجن نے زید پراپنے قرض کے بارہ نالش دائر کر کے ڈگری حاصل کرلی اور نصف جائیداد زید کی نیلام کرائی اور نصف زید کی ہمشیروں کے لیے چھوڑدی اس عرصے میں زید کا انتقال ہوگیا زید نے اپنی تین لڑکیاں ایک بالغ دونابالغ ایک لڑکانابالغ ایک بیوی وراث چھوڑے ۔ زید کے لڑکے اور زید کے بہنوئی اور بھانجوں نے مہاجن کوزید کی جائیداد نیلام شدہ پردخل نہیں ہونے دیا۔ کچھ عرصہ بعد مہاجن کی دکان نقصان میں آکردوالانکل گیااور وہ مہاجن بھی فوت ہوگیاجب زید کالڑکا بالغ ہواتواس نے مہاجن کے قرض کے متعلق جواس کا حق تھا مہاجن کے وارثوں سے معاف کرالیااب سوال یہ ہے کہ اب جوجائیداد زید متوفی کی ہے وہ اس کے ورثاء لڑکے لڑکیوں زوجہ کوملے گی یا زید کے بہنوئی اوربھانجوں کوجنھوں نے مہاجن کوزید کی جائیداد پردخل نہیں ہونے دیا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں وہ جائیدادجوزید متوفی کی تھی زید کے ورثہ (لڑکے لڑکیوں زوجہ) کوملے گی یہ کہ زید کے بہنوئی اور بھانجے کواس لیے کہ مہاجن کے وارثوں سے حق معاف کرالینے کے بعد وہ جائیداد زید کے وارثوں کی طرف عود کرآئی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الفرائض، صفحہ:760

محدث فتویٰ